پاکستان کو معیشت میں خود انحصاری، قرضوں سے نجات، ملک کے اندر اور باہر سود کے استحصالی نظام کے خاتمہ اور ایک ایسے معاشرہ کی تعمیر کے لیے جو معاشی عدل اور معاشرتی فلاح کے اسلامی اصولوں پر قائم ہو مستقل مزاجی اور جرات کے ساتھ ایک نئے سفر کا آغاز کرنا ہوگا۔

ربا یا سود کے بغیر معاشی ترقی کس طرح ہوگی یہ کوئی نظری سوال نہیں ہے آج اس موضوع پر علمی تحقیقات کے ساتھ ساتھ اسلامی ڈویلپ منٹ بنک، اسلامی انویسٹ منٹ کمپنیاں اور بہت سے ایسے ادارے موجود ہیں جو برس ہا برس سے کام کر رہے اور ان کی سالانہ کارکردگی کے جائزے نفع و ترقی کو ظاہر کرتے ہوئے موجود ہیں۔ ۲۴ دسمبر کو آنے والا یہ فیصلہ ۲۰۰۰ء میلادی کے لیے ایک بہترین تحفہ اور امید کی شعاع کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ اس بات کا اعلان ہے کہ نئے معاشی نظام کی بنیاد قرآن و سنت کے اصولوں پر رکھے بغیر ہم نئی صدی میں معاشی حقیقتوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ ہماری دعا ہے کہ پاکستان اس امتحان میں کامیاب ہو اور اس ملک کے ۱۴۰ ملین افراد کا اسلامی معیشت کے حقیقی نفاذ کا خواب جلد شرمندہ تعبیر ہو۔

موجودہ شمارہ میں مضامین کے حصہ میں اس بار ایران پر زیادہ مضامین پیش کیے جا رہے ہیں۔ جن سے امید ہے مغربی نقطہ نظر کے ساتھ ساتھ خود موضوع کو زیادہ گہرائی سے سمجھنے میں مدد ملے گی۔ پیش نظر شمارہ جلد چہارم کا پہلا شمارہ ہے۔ ابھی تک کسی جلد کا اشاریہ پیش نہیں کیا جا سکا ہے تاہم آئندہ کسی شمارہ میں کوشش کی جائے گی کہ گزشتہ جلدوں کا اشاریہ پیش کر دیا جائے۔ قارئین سے درخواست ہے کہ اپنی آراء و تجاویز سے بھی آگاہ فرمائیں۔

حواشی

1. Peter F. Drucker, *The New Realities in Government and Politics, in Business Society and World*, New York, Harper, 1990, Page-16

۲۔ "سود" از سید ابوالاعلیٰ مودودی، لاہور، اسلامی پبلشرز لمیٹڈ، ۱۹۱۶ء۔ یہ کتاب ان مضامین پر مبنی ہے جو سود، سرمایہ داری اور اشتراکیت کے مالی نظاموں کے تنقیدی جائزہ پر مبنی ہیں اور جو ۱۹۳۹ء سے ۱۹۶۰ء کے دوران لکھے گئے۔